بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Regd S. No 1411

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲

۲۳ شعبان ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۵ | ۸ ہجرت ۱۳۳۲ ہش | ۸ مئی ۱۹۵۳ء | نمبر ۳۵

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۷ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

میری حکومت غذائی اور اقتصادی مسائل کو دوسرے مسائل پر فوقیت دے رہی ہے

مشترکہ دفاع کا مطلب مشترکہ کمان نہیں ڈھاکہ میں وزیر اعظم محمد علی کی کانفرنس

ڈھاکہ ۷ مئی۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے کہا ہے کہ میری حکومت غذائی اور اقتصادی مسائل کو دوسرے مسائل پر فوقیت دے رہی ہے وزیر اعظم نے جو آج کراچی سے صبح ڈھاکہ پہنچے تھے تیسرے پہر اخباری نمائندوں کی ایک پریس کانفرنس طلب کی۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ میں مشرقی بنگال میں سیاسی اور اقتصادی صورت حال خصوصاً غلہ اور پٹ سن کے بارے میں ہر نقطۂ نظر کے لوگوں سے بات چیت کرونگا اور ان سے ملک کے دوسرے مسائل کو حل کرنے میں مدد چاہوں گا۔ آپ نے کہا کہ میں ان تمام سیاسی پارٹیوں سے جو مجھ سے گفتگو کرنا چاہیں گی گفتگو کرونگا۔ آپ نے کہا کہ میں طلبا کی شکایات پر بھی غور کرونگا جب وزیر اعظم کی توجہ زبان کے بارے میں اس بیان کی طرف مبذول کرائی گئی جو انہوں نے کراچی میں دیا تھا اور جس میں انہوں نے کہا تھا کہ میں کینیڈا کے دو زبانوں والے طریقے کا حامی ہوں۔ تو انہوں نے کہا کہ یہ میرا ذاتی نظریہ ہے۔ اس امر کا آخری فیصلہ مجلس دستور ساز ہی کرے گی۔

پاکستان اور ہندوستان کے باہمی تعلقات کے بارے میں انہوں نے کہا کہ کشمیر نہری پانی اور دوسرے مسائل کا حل دوستانہ اور منصفانہ طریقے سے ہونا چاہیئے۔ کشمیر کے مسئلہ کا ایک ہی حل ہے۔ اور وہ ہے آزادانہ اور منصفانہ رائے شماری۔ آپ نے کہا اگر ہندوستان اور پاکستان کے جھگڑے پر امن طریقے سے حل ہو جائیں تو دونوں ملکوں کے دفاعی اخراجات بہت حد تک کم ہو جائیں گے۔ اس طرح جو رقم بچے اسے عوام کی بہبودی پر خرچ کیا جا سکتا ہے۔

آپ نے کہا میں نے ہندوستان اور پاکستان کے مشترکہ دفاع کے متعلق جو بیان دیا تھا اس کے مفہوم کے بارے میں کچھ غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ میرا مطلب یہ نہیں تھا۔ کہ دونوں ملکوں کی ایک ہی کمان ہو۔ بلکہ یہ تھا۔ کہ جنگ کی صورت میں دونوں ملکوں کی دفاعی پالیسی مشترک ہو۔ نہ یہ کہ دونوں ملکوں کی فوجیں ایک مشترک کمان کے تحت کام کریں۔ آپ نے کہا۔ کہ میں مشرق وسطیٰ اور ایشیائی ممالک کی کانفرنس کا خیر مقدم کروں گا۔ آپ نے مسلم لیگ کی صفوں میں اتحاد اور استحکام کی بھی اپیل کی۔ آپ نے کہا میں مسلم لیگ اسمبلی پارٹی سے اپنی وزارت عظمیٰ کی توثیق پا لوں گا اور پارلیمنٹ کا ممبر بننے کے لئے کسی خالی نشست سے کھڑا ہوں گا۔ مہاجرین کے مسئلہ کے متعلق آپ نے کہا۔ کہ میری حکومت اس مسئلہ پر انتہائی توجہ دیگی۔ پنڈت نہرو کو جو خط آپ نے بھیجا تھا اس کے متعلق آپ نے بتایا۔ کہ اس خط کا جواب اب تک موصول نہیں ہوا۔ جب آپ سے کوریا کے جنگی قیدیوں کی نگرانی کے لئے پاکستان کی نامزدگی کے بارے میں سوال کیا گیا۔ تو آپ نے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ کا ممبر ہے۔ اگر اسے یہ ذمہ داری قبول کرنے کے لئے کہا گیا تو وہ انکار نہیں کرے گا۔

مسٹر محمد علی آج صبح دس بجے مشرقی بنگال پہنچے تھے تیج گاؤں کے ہوائی اڈے پر آپ کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ ہوائی اڈے پر اور ہوائی اڈے سے شہر جانے والی سڑک کے دونوں طرف بہت بڑا مجمع آپ کے خیر مقدم کے لئے کھڑا تھا۔ آپ نے ان لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے اپیل کی۔ کہ وہ اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے متحد ہو جائیں۔

کراچی سے ڈھاکہ آتے ہوئے راستہ میں جب آپ ڈم ڈم کے ہوائی اڈے پر پہنچے۔ تو وہاں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ میری حکومت پاکستان اور ہندوستان کے جھگڑوں کو طے کرنے کے لئے مخلصانہ اور حقیقی کوشش کرے گی مجھے یقین ہے کہ پاکستان کے رویہ سے دونوں ملکوں میں دوستانہ تعلقات قائم کرنے میں مدد ملے گی۔ آپ نے کہا۔ کہ اگر کشمیر اور نہری پانی کے جھگڑے پر امن طور پر حل ہو جائیں۔ تو دوسرے مسئلے خود بخود حل ہو جائیں گے۔ اگر بڑے بڑے باہمی مسائل طے ہو جائیں تو پاسپورٹ کے لئے ایسا طریقہ اختیار کرنے کا فیصلہ ہو سکتا ہے۔ جیسا امریکہ اور کینیڈا اور میکسیکو اور کیوبا کے درمیان رائج ہے۔ اس طریقہ کی وجہ سے ویزا لینے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

میں بالآخر خوراک کا مسئلہ حل کر لوں گا

وزیر خوراک خان عبدالقیوم خان کی توقعات

کراچی ۷ مئی۔ وزیر خوراک و زراعت خان عبدالقیوم خان نے اس امید کا اظہار کیا ہے۔ کہ وہ خوراک کے مسئلہ کے حل کرنے میں ناکام نہیں رہیں گے۔ انہوں نے کہا۔ کہ عوام کے تعاون سے خوراک کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ وزیر خوراک نے کہا میں عنقریب مختلف صوبوں کا دورہ کروں گا۔ اور گیہوں کی ضروریات کا جائزہ لوں گا۔ اس کے بعد میں صوبوں کے وزرائے خوراک کی ایک کانفرنس بلاؤں گا۔

لاؤس کا معاملہ اقوام متحدہ میں پیش کرنے کا مطالبہ

واشنگٹن ۷ مئی۔ امریکی کانگرس کی ایک سب کمیٹی نے یہ قرارداد منظور کی ہے۔ کہ لاؤس پر ویٹ منہ فوجوں کے حملہ کو سرکاری طور پر اقوام متحدہ میں پیش کیا جائے۔ اس کمیٹی نے پچھلے دنوں لاؤس کا دورہ کیا تھا۔

پاکستان کی غذائی صورت حال کا جائزہ لینے والا امریکی وفد ہفتہ کو کراچی پہنچ جائیگا

کراچی ۷ مئی۔ پاکستان کی گیہوں کی ضروریات کا موقعہ پر پہنچ کر جائزہ لینے والا تین افراد پر مشتمل امریکی وفد ہفتہ کے روز کراچی پہنچ رہا ہے۔ یہ وفد پندرہ دن تک پاکستان میں قیام کرے گا۔ پہنچنے کے معاً بعد یہ وزیر خوراک و زراعت خان عبدالقیوم خان سے ملاقات کرے گا۔ وزیر خوراک سے ملاقات کے بعد یہ سندھ پنجاب سرحد اور بلوچستان کے صوبوں کا دورہ کریگا۔ خیال ہے کہ وفد مشرقی پاکستان بھی جائیگا اور وہاں گیہوں کی صورت حال کا جائزہ لے گا۔ پاکستان کی گیہوں کی صورت حال کا جائزہ لینے کے بعد اگلے مہینے کے شروع میں یہ وفد اپنی رپورٹ حکومت امریکہ کے محکمہ خارجہ کو پیش کر دے گا۔ امریکی کانگرس کی کمیٹیاں اس رپورٹ پر غور کریں گی۔ آخر میں اسے کانگرس میں پیش کر دیا جائے گا۔ اگر اسے منظور کر لیا گیا۔ تو پاکستان اور امریکہ کے درمیان ایک سمجھوتہ پر دستخط ہو جائینگے پاکستان نے اپنی گندم کی ضروریات کو تفصیلی طور پر حکومت امریکہ کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ خیال ہے کہ کانگرس حکومت امریکہ کو اختیار دے دیگی۔ کہ پاکستان کو جون میں گیہوں بھیجا جائے۔ آجکل کانگرس کا اجلاس ہو رہا ہے اور اگست میں ختم ہو جائے گا۔ اجلاس کے ختم ہونے سے پہلے یہ منظوری مل جانی چاہیئے۔

وزارت خارجہ کے دو افسروں کی نئی دہلی کو روانگی

کراچی ۷ مئی۔ حکومت پاکستان کی وزارت خارجہ کے قائمقام سیکرٹری مسٹر اختر حسین اور جوائنٹ سیکرٹری مسٹر اے ہلالی پیر کے روز نئی دہلی روانہ ہو رہے ہیں۔ یہ دونوں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان باقاعدہ کانفرنس کے ایجنڈے کے متعلق بات چیت کریں گے۔

الیکشن کمشنر کی طرف سے باشندگان سندھ کا شکریہ

حیدر آباد سندھ ۷ مئی۔ الیکشن کمشنر مسٹر ہاشم رضا نے سندھ کے باشندوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ کہ انہوں نے بالغوں کے حق رائے دہی کی بنیاد پر انتخابات کے پہلے تجربہ کو کامیاب بنایا۔ آپ نے کہا۔ کہ سرکاری

افسر انتخابات میں حصہ لینے والی جماعتوں اور ووٹروں کے تعاون کے بغیر اپنے فرائض انجام نہیں دے سکتے تھے۔ آپ نے زیریں سندھ کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ پر امن انتخابات کرانے میں حکومت کی مدد کریں۔ زیریں سندھ کے انتخابات ہفتہ کو شروع ہو رہے ہیں۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین سے شائع کی۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۸ مئی ۱۹۵۳ء

قابلیت اور اصول

بالائی سندھ کے انتخابات میں مسلم لیگ کو جو نمایاں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ سندھ کے عوام مسلم لیگ کے پورے حامی ہیں۔ اور جیسا کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے اپنے ایک بیان میں فرمایا ہے یہ بھی ثابت ہو گیا ہے کہ عوام نے ان لوگوں کی حمایت نہیں کی۔ جو مسلم لیگ سے الگ ہو کر کامیاب ہونا چاہتے تھے۔

بے شک مسلم لیگ کی مخالف جماعتیں یہ کہہ سکتی ہیں اور کہیں گی۔ کہ اس کی کامیابی کی وجہ مسلم لیگ کا برسر اقتدار ہونا ہے۔ مگر یہ اعتراض مسلم لیگ پر نہیں ہو سکتا ان کے بقول ہمارے عوام صرف اقتدار کو پوجتے ہیں۔ تو اس کی ذمہ داری زیادہ تر ان پارٹیوں پر عائد ہوتی ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ان پارٹیوں میں سے کوئی بھی ایسی نہیں ہے۔ جس نے اپنی تنظیم اپنے پروگرام یا اپنے اصولوں سے عوام کو اتنا متاثر کیا ہے کہ عوام برسر اقتدار پارٹی کے علی الرغم اس کا ساتھ دیتے۔

ابھی حال ہی میں امریکہ میں انتخابات ہوئے ہیں۔ اکثر عوام نے برسر اقتدار پارٹی کا نہیں بلکہ اس کی ایک مخالف پارٹی کا ساتھ دے کر اور اسکو کامیاب بنا کر ثابت کر دیا ہے۔ کہ برسر اقتدار پارٹی کو بھی شکست فاش دی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ کسی مخالف پارٹی میں کس بل ہو

پھر مخالف شاید یہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ کہ ہمارے عوام ابھی اتنے ترقی یافتہ نہیں ہوئے کہ وہ بطور خود فیصلہ کریں کہ کس پارٹی کو کامیاب کرنا ہے۔ مگر بقول خان عبد القیوم خان یہ عذر بھی صوبہ سرحد کے انتخابات میں غلط ثابت ہو چکا ہے۔ آپ نے حیدرآباد سندھ میں ۴ مئی کی رات کو تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔

"صوبہ سرحد جس پر بڑے بڑے خوانین اور رؤسا کا تسلط قائم تھا آج پوری طرح عوام کے اپنے کنٹرول میں ہے۔ جہاں تک جمہوریت کے فروغ و ارتقا کا تعلق ہے۔ پاکستان کا کوئی دوسرا صوبہ اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔"

جو کچھ خان عبد القیوم خان نے فرمایا ہے اس میں شک کرنے کی کوئی وجہ ہمارے پاس نہیں ہے۔ ہم جو کچھ دیکھتے ہیں وہ یہی ہے کہ صوبہ سرحد میں سب صوبوں سے زیادہ مسلم لیگ کے اصولوں پر عمل کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ وہاں عوام میں کوئی ایسی ایجی ٹیشن نہیں چل سکی۔ جس کا مقصد ملک میں صوبائی یا فرقہ وارانہ تعصب پھیلا کر عوام مسلمانوں کے متحدہ محاذ کو جس کی مسلم لیگ علمبردار ہے درہم برہم کرنا ہو۔

چونکہ ہر قسم کی فرقہ وارانہ کشمکش کو مٹا کر عوام کو ایک مشترکہ اور متحدہ محاذ پر جمع رکھنا مسلم لیگ کا پہلا اصول ہے۔ اور یہی وہ اصول ہے۔ جس سے قائد اعظم نے کامیابی حاصل کی۔ اس لئے یہ کہنا غلط نہیں ہے کہ صوبہ سرحد کی یہ فضا جس میں مفسد عناصر پنپ نہیں سکے۔ اسی وجہ سے ہے کہ یہاں کے عوام مسلم لیگ کے اولین اصول کے زیادہ پابند ہیں۔ یہ درست ہے کہ خان عبد القیوم خان کی قابلیت کی وجہ سے سرحد میں ایسی فضا قائم ہوئی۔ لیکن جب تک صحیح اصول نہ ہوں محض قابلیت کام نہیں آ سکتی۔

دنیا میں جتنے قابل لوگوں نے سیاسی کامیابیاں حاصل کی ہیں محض قابلیت سے حاصل نہیں کیں۔ بلکہ زیادہ تر ان اصولوں کی خوبیوں کی وجہ سے حاصل کی ہیں۔ جو انہوں نے اختیار کئے۔ اور جن کو عوام نے بھی ان کے اچھا ہونے کی وجہ سے اختیار کر لیا۔ بے شک مسلم لیگ میں آنے سے پہلے بھی قائد اعظم ایک نہایت قابل عوامی لیڈر تھے اور مسلم لیگ میں آنے کے ابتدائی زمانہ میں بھی ان کی قابلیت مسلمہ تھی۔ مگر ان کی حقیقی کامیابی کا دور اس وقت شروع ہوا۔ جب انہوں نے مسلم لیگ کے اصول بین المسلمین کو عملی جامہ پہنانے کے لئے عزم بالجزم کر لیا۔ اور ہر اس رکاوٹ کو راستہ سے ہٹا دیا جو مسلمانوں میں فرقہ وارانہ تعصب کو راہ دینے والی تھی۔

اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ قائد اعظم جیسے عظیم انسان کی عظیم قابلیت جو ایک معنے میں رائیگاں جا رہی تھی۔ اب اپنے جوہر دکھانے لگی۔ آپ نے دل میں یہ فیصلہ کر لیا۔ کہ مسلمانان ہند کی نجات اسی طرح ہو سکتی ہے کہ ہر مسلمان اپنے مذہبی اعتقادات سے بالا ہو کر ایک سیاسی محاذ پر جمع ہو جائے۔ آپ کا ذاتی جوہر یہ تھا۔ کہ جب آپ نے عزم بالجزم کر لیا۔ تو کوئی پہاڑ بھی آپ کے راستہ میں حائل نہ ہو سکا۔ کوئی طوفان سفینہ کو ڈگمگا نہ سکا۔ یہاں قابلیت اور اصول نے مل کر وہ اعجاز دکھایا کہ دنیا کی تاریخ میں اس کی نظیر ڈھونڈنا عبث ہے۔ بے شک یہ درست ہے کہ اچھے اصول کو جامہ عمل پہنانے کے لئے ایک فولادی ارادے کی ضرورت ہے۔ مگر بے اصولی کے ساتھ فولادی ارادہ بھی بجائے فائدہ کے اکثر مضر ثابت ہوتا ہے۔

مجلس انصار اللہ کے اراکین کی خدمت میں

قائد صاحب انصار اللہ مرکزیہ تحریر فرماتے ہیں:-

(۱) کچھ عرصہ سے زعماء و منتظم صاحبان مجالس انصار اللہ کی طرف سے بہت کم چندہ مرکز میں آ رہا ہے۔ ممکن ہے پچھلے دنوں کے حالات ترسیل چندہ میں روک کا موجب بنے ہوئے ہوں۔ اب چونکہ بہت حد تک حالات درست ہو چکے ہوئے ہیں۔ اس لئے عہدیداران انصار کو بہت جلد اپنی اپنی مجالس کا چندہ مرکز میں بھجوا دینا چاہیئے۔ بر وقت چندہ نہ ملنے کی وجہ سے مرکزی کاموں میں ہرج واقع ہوتا ہے۔ جن جماعتوں میں مجالس انصار اللہ تو قائم ہو چکی ہیں۔ مگر چندہ انصار مرکز میں بھجوانا شروع نہیں کیا۔ ان جماعتوں کے زعماء صاحبان انصار کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وہ بہت جلد اپنی اپنی مجلس کے اراکین سے چندہ وصول کر کے بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ بھیجکر بمد امانت انصار اللہ داخل خزانہ کرائیں۔ اور آئندہ ماہ بماہ یہ چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوانے کا التزام کریں۔ اس میں توقف ہرگز نہ ہو۔

(۲) قرآن کریم میں ہے یا ایھا الذین آمنوا قوا انفسکم و اھلیکم نارا۔ اے لوگو جو ایماندار ہونے کا دعوے رکھتے ہو اپنی جانوں کو بھی جہنم کی آگ سے بچاؤ۔ اور اپنے اہل و عیال کو بھی بچاؤ۔ یہ قرآنی ارشاد ہمیں اس طرف متوجہ کرتا ہے۔ کہ ہم اپنی بھی اصلاح کریں اور اہل و عیال کی اصلاح کی طرف بھی توجہ کریں

(۳) موجودہ زمانہ میں جو مذہب سے دوری اور بے حسی پائی جاتی ہے۔ وہ ایسا امر نہیں کہ جو اہل دانش پر مخفی ہو۔ درحقیقت دنیا جو مختلف عذابوں میں مبتلا ہے۔ اس کا سبب بھی یہی ہے کہ لوگوں نے خدا سے منہ موڑا ہوا ہے۔ اور یہی وہ امر ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا باعث ہوا ہے۔ اور جماعت احمدیہ کا قیام وجود میں آیا۔ اور اب جماعت کا فرض ہے کہ وہ اپنی بھی اصلاح کریں۔ اور دوسرے لوگوں کے لئے بھی نیک نمونہ قائم کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے۔ یحی الدین و یقیم الشریعۃ (تذکرہ) کہ وہ دین کو زندہ کر دے گا۔ اور شریعت اسلامیہ کو قائم کرے گا۔ اس الہام میں جماعت احمدیہ کے کام کا پروگرام بتایا گیا ہے۔ اور چاہیئے کہ جماعت احمدیہ کے احباب اس کے مطابق زندگی بنائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے فرماتے ہیں:-

"جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنے دلوں میں یہ عزم لے کر کھڑے ہوں کہ ہم نے خدا تعالے کو حاصل کرنا ہے۔"

جماعت احمدیہ کا مسلک اور فرض

(۴)

جماعت جس دور میں سے گزر رہی ہے۔ اس کی مشکلات کو سامنے رکھتے ہوئے کوئی فرد جماعت ایسا نہ ہوگا۔ جو ہر قسم کی قربانی پر اپنے تئیں مستعد نہ پاتا ہو۔ اگر کوئی اس وقت بھی غافل ہے تو اس کی مثال بالفاظ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حیف بر چشمے کہ اکنوں نیز ہم ہشیار نیست

کی ہے۔

کون ہے جس کا دل نور ایمان سے بھی منور ہو۔ اور ساتھ ہی اس کے دل میں مال کی خاطر مال کی حرص اور محبت بھی ہو۔

انسان کے قوے اور دماغ اور مال اور جائداد غرض جو کچھ بھی اللہ تعالے کی طرف سے اسے عطا ہوتا ہے بطور ایک امانت کے ہے۔ جسے اللہ تعالے کے راستے میں اس کے بندوں کی فلاح اور بہبودی کے لئے خرچ کرنے کا حکم ہے۔ چونکہ وہ خود بھی اور اس کے اہل وعیال اور عزیز و اقارب بھی اللہ تعالے کے بندے ہیں۔ اس لئے ان کا بھی ان تمام نعمتوں میں حصہ ہے۔ لیکن ان نعمتوں کا حق ادا کرنے اور ان میں برکت حاصل کرنے اور ان میں ازدیاد کی یہی صورت ہے۔ اور اللہ تعالے کا یہی فرمان اور قانون ہے۔ کہ ان سب کو اللہ تعالے کے احکام کے ماتحت اور اسکے منشأ کے مطابق متواتر خرچ کیا جائے۔ مومن اور متقی کی تعریف قرآن کریم میں جو بیان کی گئی ہے۔ اس کا اہم جزو ومما رزقنٰھم ینفقون ہے۔ (متقی وہ ہیں جو ہر اس چیز میں سے جو ہم نے ان کو عطا کی ہے خرچ کرتے رہتے ہیں) پھر عسر اور یسر دونوں میں خرچ کرنے کی تاکید ہے۔ مومن جانتا ہے کہ ہر ترقی کی شاہراہ اللہ تعالے کے راستہ میں اپنی قوتے اور اپنے دماغ۔ اپنے اوقات اور اپنے اموال کا متواتر انفاق ہے۔ اس قانون کو اللہ تعالے نے اپنے کلام پاک میں نہایت خوبصورتی اور وضاحت کے ساتھ سورۂ محمد کے آخر میں بیان فرمایا ہے۔

ھٰانتم ھٰؤلاء ..... سنو تم وہ لوگ ہو

تدعون ..... جو بلائے جاتے ہو۔ جنہیں اس دعوت کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ جنہیں یہ امتیاز عطا ہوا ہے۔

لتنفقوا فی سبیل اللہ ..... کہ تم خرچ کرو اللہ کے راستہ میں

فمنکم من یبخل ..... پھر تعجب اور افسوس کا مقام ہے کہ تم میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں حالانکہ یہی طریق فلاح بہبودی خوشحالی اور فراوانی کے حصول کا ہے۔

ومن یبخل فانما یبخل عن نفسہٖ ..... ایسے لوگ اس سادہ اصول کو نہیں سمجھتے ہیں کہ اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے سے بخل کرنا تو اپنی جان سے بخل کرنا ہے۔ اللہ تعالے نے تو سب کچھ تمہیں اسلئے دیا ہے کہ تم اسے اللہ کے راستہ میں لگا کر بے شمار منافعہ حاصل کرو۔ اور اگر تم ان سب چیزوں کو بند کرکے بیٹھ جاتے ہو تو سراسر اپنی ہی جانوں کا نقصان کرتے ہو۔

واللہ الغنی وانتم الفقراء ..... کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ صرف اللہ ہی غنی ہے۔ اس کے پاس ان گنت اور نہ ختم ہونے والے خزانے ہر شے کے ہیں۔ اسے تو تمہاری کوئی محتاجی نہیں۔ اگر تم اسکے راستہ میں خرچ نہ کروگے۔ تو اسکے خزانوں میں تو کوئی کمی نہ آئے گی۔ محتاج ہو تو تم ہو۔ وہ تو تمہیں اسلئے اپنے راستہ میں خرچ کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ تاکہ تمہاری محتاجی دُور ہو۔ اور تم بھی اسکے فضل سے غنی بن جاؤ سو اس نے اپنے فضل سے یہ رستہ تمہارے لئے کھولا ہے۔ اور تمہیں یہ دعوت دے کر تمام نعمتوں کے دروازے تم پر وا کر دیئے ہیں۔

وان تتولوا ..... اگر اب بھی تم منہ پھیر لو اور اس کی نعمتوں اور اسکے فضلوں سے بے رغبتی اختیار کرو۔

یستبدل قوماً غیرکم ..... تو وہ اپنے انعامات اور افضال کا مورد اور لوگوں کو بنا دے گا۔

ثم لا یکونوا امثالکم ..... پھر وہ تمہاری طرح کے بخیل اور اپنی ہی جانوں پر ظلم کرنے والے ثابت نہ ہونگے۔

جماعت احمدیہ کو بھی آج یہ دعوت دی جا رہی ہے۔ کہ وہ اللہ کے راستہ میں خرچ کریں۔ یہ دعوت ایسی نفع مند ہے کہ اس کا مقابلہ کوئی صنعت کوئی حرفت کوئی اور تجارت نہیں کر سکتی۔ پھر ہم پیچھے کیوں رہیں۔ تامل کیوں کریں سستی کیوں دکھائیں۔ اپنی جانوں سے بخل کیوں کریں۔ آگے بڑھو اور جو کچھ اللہ تعالے نے عطا کیا ہے۔ وہ اسکے راستہ میں حاضر کر دو۔

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا
اگر یاراں کنوں بر غربت اسلام رحم آید
باصحاب نبیؐ نزد خدا نسبت شود پیدا

اعلان دار القضاء

قاضی صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ اطلاع دیتے ہیں۔

قضیہ سیٹھی خلیل الرحمن صاحب جہلمی بنام میاں حسن دین صاحب متصل مسجد کبوتراں والی سیالکوٹ شہر بابت -/۲۲۱ روپے قیمت لکڑی کا یہ فیصلہ ہوا ہے۔ کہ میاں حسن دین صاحب موصوف کو مبلغ -/۲۲۱ روپے بذریعہ بیس روپے ماہوار قسط جون ۱۹۵۳ء سے ادا اگر میاں حسن دین صاحب یہ یکطرفہ فیصلہ منسوخ کرانا چاہیں۔ تو ایک ماہ تک درخواست منسوخی بھیج سکتے ہیں۔ میاں حسن دین صاحب کو چونکہ معمولی طریق سے اطلاع نہیں ہو سکی۔ اس لئے اخبار کے ذریعہ ان کو فیصلہ کی اطلاع دی جاتی ہے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) والدم شیخ عبد الرحمن صاحب نائب تحصیلدار منٹگمری کو مورخہ ۱۸ر اپریل ۱۹۵۳ء کو گورنر صاحب پنجاب نے ریڈکراس کے سالانہ اجلاس میں سند اعزازی کارکردگی عطا فرمائی۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ والد صاحب موصوف کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے آئندہ بھی پیش از پیش دینی و دنیوی خدمات ادا فرمانے کی توفیق عطا کرے۔ خاکسار شیخ عبد المنان کپور تھلوی ماڈل باغبانپورہ لاہور (۲) میں اور میرا بھائی بالترتیب ایف۔ ایس۔ سی میڈیکل اور نان میڈیکل کا امتحان دے رہے ہیں۔ نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ فضل احمد افضل ایف۔ ایس سی اکال گڑھ ضلع گوجرانوالہ (۳) میری اماں جان ایک عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ مرزا لطف الرحمن جامعۃ المبشرین ربوہ (۴) میرے بھائی جان سارجنٹ بشیر الدین احمد آف پشاور عرصہ ۲۰ روز سے سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی بحالی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ معین الدین احمد تعلیم الاسلام کالج لاہور (۵) عاجز کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ بخار میعادی اور لڑکی بعارضہ بخار و کھانسی بیمار ہیں ہر دو کی صحت کاملہ کے لئے احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار بشیر الدین احمد مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا (۶) چند مہینوں سے بیمار ہوں۔ احباب میری صحت اور کامیابی کے لئے دعا کریں۔ خلیل احمد کریم ضلع تھرپارکر سندھ (۷) خاکسار عرصہ دراز سے بیمار اور بے روزگار ہے احباب جماعت سے جملہ پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔ عطا الٰہی احمدی محلہ حاجی پورہ لالہ موسےٰ (۸) میرا لڑکا محمد احمد عرصہ ۱½ ماہ سے بعارضہ بخار ملیریا بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ شوکت حسین میرپور خاص سندھ۔

ہائیڈروجن بم کی ہلاکت آفرینی اور "انجیلِ مقدس"

دنیا ہر آن تباہی کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس کا کسی قدر اندازہ ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم کے ان تجربات کی تفصیلات سے لگایا جا سکتا ہے۔ جو حال ہی میں انگلستان اور امریکہ میں کئے گئے ہیں۔ ان تجربات سے جس ہولناک تباہی کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اس کا مختصر سا خاکہ امریکہ کے ایک تبلیغی رسالے "Signs of the Times" کے الفاظ میں سنیئے!

ہم یہ خاکہ خاص طور پر ایک ایسے رسالے میں سے پیش کر رہے ہیں جو عیسائیت کی تبلیغ و اشاعت کا علمبردار ہے۔ اور جس کا مقصد دنیا میں انجیل کی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔ ایٹم بم کی ہلاکت آفرینی کا خاکہ پیش کرنے کے بعد ہم انجیل سے ثابت کریں گے۔ کہ یہ سب ہلاکت آفرین حالات کس اہم انقلاب کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اور بالخصوص عیسائیوں سے کس نوعیت کے عمل و کردار کے مقتضی ہیں؟ چنانچہ جریدہ مذکور اپنی ۱۳ جنوری ۵۳ء کی اشاعت میں رقمطراز ہے:

ایٹم بم

"برطانوی ساخت کے ایٹم بم کی ہلاکت آفرینی جانچنے کے لئے "گذشتہ اکتوبر میں تجربۃً" ایک بم کو پھاڑا گیا تجربہ مکمل ہونے کے بعد وزیر اعظم مسٹر ونسٹن چرچل نے دار العوام کو بتایا کہ یہ بم "Plym" نامی ایک چھوٹے سے جنگی جہاز میں پھاڑا گیا تھا۔ اس کے نتیجے میں ۱۴۵۰ ٹن کا یہ جہاز دیکھتے ہی دیکھتے بخارات بن کر ہوا میں اڑ گیا۔ ایک لمحہ پہلے جہاز نظر آ رہا تھا۔ اور دوسرے لمحہ میں دیدۂ حیرت نے دیکھا۔ کہ جہاز ہوا میں تحلیل ہو چکا ہے۔ وزیر اعظم نے تفصیلات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا۔ کہ جب جہاز کے پہلوؤں میں سے آگ کا شعلہ بجلی کی طرح نمودار ہوا۔ تو ارد گرد کا درجۂ حرارت سطحِ آفتاب کے ٹمپریچر سے ایک سو گنا زیادہ بڑھ گیا۔ اور عین اس جگہ کا ٹمپریچر تو جہاں کہ بم پھٹا تھا۔ اس سے بھی کہیں زیادہ تھا۔"

ہائیڈروجن بم

"چند ہفتہ بعد یہ خبر سننے میں آئی۔ کہ ایٹم کے امریکی ماہروں نے "Eniwetok" کے قرب و جوار میں ایک نئے قسم کا بم پھاڑا ہے۔ بعض عینی شاہدوں کا کہنا ہے۔ کہ اس بم کے پھٹنے سے اس قدر ہیبتناک دھماکہ ہوا۔ کہ ایک پورا جزیرہ صفحۂ ہستی سے اس طرح نابود ہو گیا۔ کہ گویا پہلے اس کا وجود ہی نہ تھا۔ عینی شاہدوں میں سے ایک شخص رقمطراز ہے کہ:— "ہم مجسم حیرت بنے اس حال میں کہ خوف کی وجہ سے ہمارا سانس دھونکنی کی طرح چل رہا تھا۔ بے پناہ قوت کا ایک ہیبت ناک مظاہرہ دیکھ رہے تھے۔ انتہائی تاریک اور سیاہ شیشوں کی مدد سے ہم نے دیکھا کہ نارنگی کی شکل کی ایک سرخ گیند یکایک نمودار ہوئی۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے اتنی بڑی ہو گئی۔ کہ آنکھوں کے نزدیک انتہائی سیاہ اور تاریک شیشوں کا وجود کالعدم ہو کر رہ گیا۔ ہمیں یوں محسوس ہوا۔ کہ گویا ہم ایک جھلسا دینے والی گرمی کی ایک شدید رو کی لپیٹ میں آ گئے ہیں۔ اس کے بعد آگ کی وہ گیند اوپر اٹھنی شروع ہوئی۔ اور اس کی شدت لحظہ بہ لحظہ کم ہوتی گئی۔ ہم نے آنکھوں پر سے سیاہ عینکیں اتار لیں۔ اور دیکھا کہ سمندر میں بے پناہ بخارات اٹھ رہے ہیں۔ جلدی ہی ان بخارات کے غائب ہو جانے سے فضا صاف ہو گئی۔ سمندر میں تلاطم کا یہ عالم تھا۔ کہ غیر مرئی قسم کی لامحدود قوت کے بے لگام ہو جانے سے پانی (جس کی مقدار کا شمار ممکن نہیں) سطح سمندر سے آسمان کی بلندیوں کی جانب اچھل رہا تھا۔" بعد میں کئی ہفتہ تک یہ قیاس آرائیاں ہوتی رہیں۔ کہ آیا یہ اصل ہائیڈروجن بم کا دھماکہ تھا۔ یا محض درمیانی درجے کے تجرباتی بم کی ہلاکت آفرینی۔ خواہ یہ کچھ بھی تھا۔ بہرحال اس کی بدولت اس قسم کی تباہ کن آگ ظاہر ہوئی۔ کہ دنیا کی تاریخ میں جس کی مثال نہیں ملتی۔ اس جہنم زار علاقے کا ٹمپریچر اس قدر زیادہ تھا۔ کہ اس سے پہلے کسی ایٹمی دھماکے کے وقت اتنی حرارت پیدا نہیں ہوئی تھی۔ لیکن اس کے متعلق بھی کہا جاتا ہے۔ کہ یہ اس کا عشرِ عشیر بھی نہیں ہے۔ جو کچھ اصل ہائیڈروجن بم کے پھٹنے پر رونما ہوگا۔ اگر اصل ہائیڈروجن بم پھٹا۔ تو محض ایک بم کے پھٹنے سے ہی کم از کم ایک سو مربع میل رقبہ کے تمام ذی روح اور غیر ذی روح اجسام اور عناصر وغیرہ بھسم ہو کر رہ جائیں گے۔"

انسانی تخیل کی رسائی

"یہ صورت حال جن امکانات کی حامل ہے۔ ان تک انسانی تخیل کی رسائی ممکن نہیں۔ کیا پتہ ہے کہ کسی وقت کوئی چھوٹا سا بے حقیقت جہاز جو بظاہر بالکل بے ضرر نظر آ رہا ہو۔ ایک ہائیڈروجن بم چھپا کر نیویارک کی بندرگاہ یا خلیج سانفرانسسکو میں چلا آئے؟ اچانک ایک ہیبتناک دھماکہ ہو، آگ کا گولہ اور دھوئیں کے گھنے بادل اٹھیں، اور آنِ واحد میں سارا کا سارا شہر لکھوکھا انسانوں سمیت نابود ہو جائے۔ اگر آدمی دماغ پر اور زیادہ زور ڈالے۔ تو زیادہ سے زیادہ یہ دماغ میں آ سکتا ہے۔ کہ ایک دیو پیکر بمبار (؟) آتا ہے۔ اور پٹسبرگ، لاس اینجلیز وغیرہ شہروں پر غارت گری کے چھوٹے چھوٹے پیکٹ پھینک جاتا ہے۔ اور یہ شہر یکا یک غائب ہو جاتے ہیں۔ اس طرح سے امریکہ کا کونسا شہر ہے جو نابود نہیں ہو سکتا۔ ایک وقت تھا۔ کہ جب اس قسم کی باتیں خللِ دماغ پر محمول کی جا سکتی تھیں۔ لیکن اب وہ وقت گزر گیا۔ واقعات اپنے ظہور کے اعتبار سے زبان اور تخیل کی حدود سے آگے نکل چکے ہیں۔ اور الفاظ ان کی وضاحت کرنے کو یکسر قاصر ہیں۔" (سائنز آف دی ٹائمز ۱۳ جنوری ۱۹۵۳ء)

انجیل کے الفاظ

آخر میں رسالۂ مذکور نے لکھا ہے۔ کہ اگرچہ انسانی دماغ ایٹم بم کی ہلاکت آفرینی کے تخیل سے عاری ہے۔ لیکن جناب پطرس نے ایٹم کے ذریعہ رونما ہونے والی ہولناک تباہی کی کیفیت پہلے ہی بیان کر دی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ پطرس کے وہ الفاظ جو اس پیشگوئی پر مشتمل ہیں۔ عیسائی دنیا میں آجکل بڑے اشتیاق و استعجاب کے ساتھ پڑھے جا رہے ہیں۔ وہ الفاظ یہ ہیں۔

"لیکن خداوند کا دن چور کی طرح آ جائیگا۔ اس دن آسمان بڑے شور و غل کے ساتھ برباد ہو جائیں گے اور عناصر حرارت کی شدت کے باعث پگھل جائیں گے۔ اور زمین اور اس پر کے کام بھسم ہو جائیں گے۔"

(۲ پطرس باب ۳ آیت ۱۰)

اس میں شک نہیں پطرس کے ان الفاظ میں ایک ہولناک تباہی کی خبر دی گئی ہے۔ جو ایٹم کی ہلاکت آفرینی سے ملتی جلتی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کہ کیا انجیل میں اس امر کا ذکر بھی موجود ہے۔ کہ خداوند کا دن کب آئے گا۔ اور اس کی کیا علامت ہوگی؟ چنانچہ بائیبل پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس ہولناک تباہی کے آثار دنیا میں مسیح کی آمدِ ثانی کے وقت رونما ہوں گے۔ کیونکہ مسیح علیہ السلام کے مبعوث ہونے پر ان لوگوں کا خدائی گرفت میں آنا مقدر ہے۔ جو سرکشی کی راہ اختیار کرتے ہوئے خدا کے راستبازوں کو دکھ دیتے اور اس میں ایک لذت محسوس کرتے ہیں۔ چنانچہ انجیل میں صاف مذکور ہے کہ:

"خداوند یسوع آسمان سے اپنے زور آور فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی ہوئی آگ میں ظاہر ہوگا۔"

(تھسلنیکیوں کے نام پولوس کا دوسرا خط)

مسیحِ وقت کی پکار

ایک طرف آگ کے ذریعہ دنیا کے تباہ ہونے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ دوسری طرف انجیل میں بالصراحت یہ ذکر موجود ہے کہ مسیح "بھڑکتی ہوئی آگ" میں ظاہر ہوگا۔ ان معنوں کو ملا کر پڑھنے سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس ہولناک تباہی کا جس کا ذکر پطرس نے کیا ہے۔ مسیح کی آمدِ ثانی کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ جب بقول رسالۂ مذکور عیسائی دنیا کے نزدیک ایٹم کی ہلاکت آفرینی ببانگِ دہل یہ اعلان کر رہی ہے کہ "خداوند کا وہ دن" جس میں گرمی کی شدت سے عناصر کا پگھل کر نابود ہو جانا مقدر تھا۔ آ پہنچا ہے تو یقیناً سمجھ لینا چاہیئے کہ یہ وہی بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ جس میں یسوع مسیح اپنے زور آور فرشتوں کے ساتھ ظاہر ہوا ہے۔ پس ان حالات میں عیسائی دنیا کے لئے لازمی ہے۔ کہ وہ مسیح کو تلاش کر کے اپنے آپ کو اس ہولناک تباہی سے بچائیں۔ اگر وہ تجسس کی نگاہ سے دیکھیں۔ اور گوش ہوش سے سنیں۔ تو خدا کا مسیح جو عین وقت پر مبعوث ہوا ہے انہیں کہتا ہوا سنائی دیگا:۔

آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

اس گھڑی شیطاں بھی ہوگا سجدہ کرنے کو کھڑا
دل میں یہ رکھ کر کہ حکمِ سجدہ ہو پھر ایک بار

تم سے غائب ہے مگر میں دیکھتا ہوں ہر گھڑی
پھرتا ہے آنکھوں کے آگے وہ زماں وہ روزگار

اس میں کیا خوبی کہ پڑ کر آگ میں پھر صاف ہوں
خوش نصیبی ہو اگر اب سے کرو دل کی سنوار

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

(اقتباسات از کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ)

(مسعود احمد خاں)

صدقہ اور دعاء

جماعت احمدیہ شکارپور نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت اور درازیٔ عمر اور جماعت احمدیہ کی موجودہ مشکلات کے لئے دعا کی نیز ایک بکرا ذبح کر کے اور ایک من پختہ چاول بطور صدقہ مقامی غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

بقایادار ان اور تحریک جدید

وکیل المال صاحب تحریک جدید مطلع فرماتے ہیں:-

احباب کرام کو یاد ہوگا کہ حضور نے اپنے پیغام میں فرمایا تھا کہ تحریک جدید کا قریباً ساٹھ ستر ہزار بلکہ گزشتہ بقائے ملا کر قریباً دو لاکھ بقایا ہے۔ نیز فرمایا:-

"مخلص اور غیر مخلص میں یہی فرق ہوتا ہے کہ غیر مخلص قحط اور تنگی کے وقت گھبرا جاتا ہے اور نہیں جانتا کہ اسے کیا کرنا چاہیئے۔ مخلص یہ کہتا ہے کہ یہ تنگی خدا نے بھیجی ہے۔ مجھے میں اپنے اوپر خوشی سے وارد کر لیتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے۔ اور میری تنگیوں کو دور کر دے"۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ بعض بقایا داران کو بقائے کی اطلاع دے رہے ہیں بعض بقایا داران کے جواب آئے ہیں جن کا خلاصہ درج ذیل ہے۔ تا دوسرے احباب توجہ فرمائیں۔

ایک دوست جن کے ذمہ دو سال کا بقایا -/۱۶۰۰ روپیہ ہے اور سال رواں کا مزید برآں۔ وہ حضور کی خدمت میں -/۱۶۰۸ کا ڈرافٹ و چیک ارسال فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:-

(۱) حضور کا اعلان پڑھ کر سخت صدمہ ہوا۔ روتا رہا اور دعائیں کیں۔ اسی وقت یہ تہیہ کر لیا کہ ایسی مرکزی مالی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے جس طرح بھی ہو سکے۔ وعدہ تحریک جدید پورا کیا جائے۔ چنانچہ اس سال ۵۱-۱۹۵۰ کے ۴۲۸ اور بقایا میں -/۳۸۰۴ ارسال بحضور ہیں حضور دعا فرمائیں کہ بقایا دو سال بھی جلد ادا کر سکنے کی اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(۲) ایک صاحب جن کے ذمہ تین سال کا چندہ بقایا ۹۳۰ تھا اور اہلیہ صاحبہ کا ایک سو روپیہ تھا انہوں نے لکھا۔ بروقت کیا یاد کرا کے ادا کرنے کی رجسٹری چٹھی قابل شکریہ ہے۔ میں انشاء اللہ تعالیٰ یہ رقم اگست تک ادا کر دوں گا۔ ورنہ آپ اگست میں مجھے یاد دلا دیں۔ (۳) بھائی عبد الرحیم صاحب بزرگ قادیانی سال ۵۰-۱۹۴۹ کا بقایا -/۱۱۳ روپیہ سوا فرماتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کہ سال ۵۱-۱۹۵۰ کے -/۱۲۱ ماہ مئی میں انشاء اللہ تعالیٰ ادا کر دوں گا۔

(۴) ایک دوست جن کا بارھویں سال میں -/۳۰ بقایا اور سال ۱۹ سے بھی -/۴۸ کی قسط قابل ادا تھی انہوں نے اطلاع دی ہے کہ جون میں انشاء اللہ تعالیٰ یہ رقم ادا ہوگی (۵) جمعدار رحمت اللہ خان صاحب مہاجر ملازم سہرہ نے لکھا ہے کہ سال ۵۱-۱۹۵۰ کے -/۴۹ ارسال ہیں۔ میری حالت نہایت کمزور ہے مگر میرے ذمہ اسی وجہ سے دو سال کا بقایا ہے۔ جو میں نے خدا کے فضل اور اس کے بھروسہ پر ضرور ادا کرنا ہے کوشش کروں گا کہ دو فصلوں میں ضرور ادا کر دوں۔ تا کہ میرا نام بھی انیس سالہ جہاد کبیر کی فہرست میں آجائے۔ (۶) ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب چشتی ڈنڈی سمرحن کراچی۔ بقایا تو نہیں ہے۔ سال ۵۱-۱۹۵۰ میں سے بھی وعدہ ۲۶۴ سے ۲۲۴ روپیہ ادا کر دیئے ہیں۔ جون تک یہ وعدہ پورا کرنے کا ارادہ ہے۔ اس کے بعد پھر بطور اضافہ تحریک جدید کی موجودہ مالی حالت کے پیش نظر میں انشاء اللہ تعالیٰ اس سال کے آخر تک ادا کرتا رہوں گا۔ (۷) ایک دوست جن کے ذمہ گزشتہ سالوں کا ڈیڑھ ہزار سے اوپر بقایا ہے۔ اور میں بے کار نے اطلاع کی ہے۔ کہ باوجود بے کاری کے اپنا چندہ ادا کرنے کی انتہائی کوشش کر رہا ہوں۔ مجھے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ ہے۔ کہ وہ تحریک جدید کے چندے کے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیگا جیسا کہ گزشتہ سالوں میں توفیق عطا فرماتا رہا ہے۔ (۸) ایک صاحب جن کے ذمہ -/۳۰۳ بقایا ہے رجسٹری ملنے پر انہوں نے لکھا۔ کچھ عرصہ تو میں نے جماعت کے سیکرٹری مال کو ادا کر دیا ہے۔ جو آپ کو جلد مل جائیگا میں نے پختہ عہد کر لیا ہے۔ کہ تحریک جدید کا بقایا پائی پائی ادا کروں گا۔ تا کہ میرا نام بھی انیس سالہ جہاد میں آجائے۔

(۹) ہر شخص اپنے حساب کا محاسبہ کرے۔ کہ اس کے انیس سالوں میں سے کسی سال کا بقایا کوئی سال خالی تو نہیں ہے۔ ابھی وقت ہے۔ کہ وہ پچھلے بقایا کی ادائیگی کر کے اپنا نام انیس سالہ فہرست میں درج کروا لیں۔

اگر کسی کو حساب یاد نہ ہو تو وکیل المال تحریک جدید ربوہ سے دریافت کیا جا سکتا ہے۔ مگر دریافت کرنے والے صاحب کو یہ اشارہ کرنا پڑے گا کہ اس نے کہاں کہاں سے وعدے کئے تھے۔ اور ان کی ادائیگی کہاں سے کی تھی۔ تا دفتر کو بجائے ہر ایک سال کے رجسٹر سے وعدہ اور وصولی تلاش کر کے حساب بنانے میں سہولت ہو۔ وکیل المال تحریک جدید کا دفتر بقایا کی اطلاع بذریعہ رجسٹری یا بغیر رجسٹری کے دے رہا ہے۔ تا کوئی صاحب جو شروع سے وعدے دے رہے ہیں رہ نہ جائیں۔

(۱۰) پاکستان۔ بیرونی ممالک کی جماعتیں اور امراء ر دوستوں و عدہ کر نیوالے احباب توجہ فرمائیں جو صرف سال ۵۱-۱۹۵۰ کا چندہ ہی جلد تر ادا کریں۔ بلکہ سال ۵۲-۱۹۵۱ کا چندہ تو اس ماہ مئی میں ہی ادا کر دیں اور بقایا کی رقم اس سال کے آخر تک ادا کر دیں۔ فہرست انیس سالہ اس سال کے آخر میں اشاعت کے لئے حضور کے پیش کرنی ہے۔

نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں

سو فی صدی چندہ حفاظت مرکز کے وعدے پورے کرنیوالے احباب

جن دوستوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے سو فیصدی پیسے کر دیئے ہوئے ہیں یا اب کئے ہیں۔ ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ جن دوستوں نے ابھی تک اپنے وعدے پورے نہیں کئے ان کو جلد ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ادا کنندگان احباب کے اسمائے گرامی

نام	رقم
مکرم محمود احمد صاحب چک ۱۱۶ سرگودھا	-/۴۲
" فضل شاہ صاحب " "	-/۲۵
مکرمہ اہلیہ صاحبہ فضل شاہ صاحب " "	-/۱۰
" " " رشید احمد صاحب "	-/۹
" " " بشیر احمد صاحب "	-/۱
" " " احمد دین صاحب "	-/۸/-
" " " غلام علی صاحب "	۲/-/-
چوہدری عنایت اللہ صاحب چک ۴۹ جنوبی سرگودھا	۲۴/-/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ حکیم عبد الجلیل صاحب مرحوم شیخوپورہ	-/۸/-
نابالغ الطاف احمد ابن منشی احمد علی صاحب شیخوپورہ	-/۴/-
محترمہ جنت بی بی صاحبہ چک 366/WB ضلع ملتان	۴/-/-
میاں عبد المجید صاحب دیہاتی مبلغ اور جمعیتہ سرگودھا	۲۵/-/-
چوہدری نور محمد صاحب چک ۲۷۸ بشیر کا ضلع لائل پور	۷۵/-/-
چوہدری غلام قادر صاحب بشیر کا ضلع لائلپور	۱۲/۸/-
" عطا محمد صاحب " "	۱۲/۸/-
" محمد الیاس و محمد شفیع صاحبان " "	۹۰/-/-
چوہدری غلام محمد صاحب "	۱۲/۸/-
" محمد عیسیٰ صاحب "	۱۲/۸/-
" علی محمد صاحب "	۱۲/۸/-
" بہادر خان صاحب "	۱۲/۸/-
" محبت خان صاحب "	۱۲/۸/-
" محمد صاحب "	۹۰/-/-
محترمہ عالم خاتون صاحبہ "	۱/-/-
چوہدری ولی محمد صاحب "	۱۵/۸/-
آمنہ بیگم صاحبہ "	۵/-/-
رابعہ بی بی صاحبہ "	۱۶/-/-
زینب بی بی صاحبہ "	۵/-/-
اللہ رکھی صاحبہ "	۲/-/-
لال بی بی صاحبہ "	۲/-/-
اہلیہ صاحبہ محمد الیاس صاحب "	۵/-/-
محمد یونس صاحب "	۲/-/-
غلام فاطمہ صاحبہ "	۲/-/-
اہلیہ صاحبہ بشیر محمد صاحب "	۲/-/-
مریم بی بی صاحبہ "	۳/-/-

نام	رقم
محترمہ بی بی صاحبہ شادیوال خورد ضلع گجرات	۶/۶/-
محترمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ عبد الغفار صاحب شادیوال ضلع گجرات	۱/-/-
محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ "	۲/-/-
محترمہ حسین بی بی صاحبہ "	۲/-/-
مکرم مولوی عمر الدین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ "	۱۷/۸/-
" رحمت خان صاحب "	۱۸/-/-
" منشی غلام محمد صاحب "	۲۵/-/-
" محمد بخش صاحب "	۲۰/-/-
" رحمت خان صاحب "	۱۸/-/-
" کرم الٰہی صاحب "	۵/-/-
" محمد دین صاحب ولد حیات "	۱۹/-/-
مستری محمد الدین صاحب "	۱۰/-/-
محترمہ فضل بیگم صاحبہ "	۸/۴/-
میاں نثار احمد صاحب چٹھہ انوالہ ضلع لائلپور	۱۰/-/-
چوہدری محمد طفیل صاحب وولم تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ	۵۰۰/-/-
چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب نصرت آباد اسٹیٹ	۱۰۰/-/-
مکرم عزیز محمد خان صاحب بہاولپور	۱۷۵/-/-
مولوی جلال الدین صاحب "	۸۱/-/-
محترمہ محبوب النساء بیگم صاحبہ "	۵۰/-/-
حافظ نصیر محمد خان صاحب "	۱۶/-/-
شیر محمد صاحب سمہ سٹہ	۱۲/-/-
محترمہ عطیہ بیگم صاحبہ بہاولپور	۱۰/-/-
محترمہ مبارکہ نسرین صاحبہ "	۱۰/-/-
کپتان عارف زمان صاحب "	۲۰۰/-/-
چوہدری محمد عبد اللہ صاحب ۵۰۵ ج ب ستھیالہ - لائل پور	۵/-/-
شیخ محمد بشیر احمد صاحب گکھیانہ	۵۷۰/-/-
مولوی عبد الباقی صاحب کنری سندھ	۱۲۸/-/-
چوہدری بہاول بخش صاحب چک ۴۶ شمالی سرگودھا	۵۴۰/-/-
محترمہ اللہ جوائی صاحبہ اہلیہ چوہدری بہاول بخش صاحب چک ۴۶ شمالی سرگودھا	۵/-/-
محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الحی صاحب "	۱۰/-/-
محترمہ رسول بی بی صاحبہ اہلیہ شریف احمد صاحب چک ۴۶ شمالی سرگودھا	۱—۰—۰

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیا کریں

وصایا: یہ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

وصیت ع ۱۳۵۶۶ :- منکہ خورشید بیگم زوجہ چوہدری خدا بخش صاحب درویش قوم راجپوت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ دار الفضل بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر/۵۰ روپیہ بذمہ خاوند نقد مبلغ/۵۰ کل/۱۰۰ روپیہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں نیز میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ:- خورشید بیگم موصیہ گواہ شد:- دین محمد ولد شیر محمد درویش ربوہ محلہ الف۔ گواہ شد:- غلام محمد دار المبشرین باورچی ربوہ۔

وصیت ع ۱۳۶۰۳ :- منکہ محمد ذو الفقار علی خان ولد محمد یوسف علی خان صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۳۲/۹۰ ڈاکخانہ منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۵۲ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار تنخواہ پر ہے جو کہ/۷۵ ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد:- محمد ذو الفقار علی خان بقلم خود۔ گواہ شد:- کیپٹن ڈاکٹر عطاء الرحمٰن رحمٰن چوک منٹگمری۔ گواہ شد:- ناصر علی سیکرٹری وصایا منٹگمری

وصیت ع ۱۳۵۹۸ :- منکہ محمد عالم بھٹی باڈی گارڈ ولد میاں غلام حسین صاحب قوم بھٹی عمر ۵۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ دار الصدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت ماہوار آمد/۴۶ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ میری وفات کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد:- محمد عالم باڈی گارڈ ربوہ۔ گواہ شد:- خوشی محمد باڈی گارڈ ربوہ۔ گواہ شد:- برکات احمد باڈی گارڈ ربوہ

وصیت ع ۱۳۵۹۶ :- منکہ سید نیاز محمد باڈی گارڈ ولد مولوی سید غلام محمد صاحب قوم سید افغان پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی سابق ربوہ دار الصدر ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶-۳-۵۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار تنخواہ ۵۱-/۷۵ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد:- سید نیاز محمد باڈی گارڈ ربوہ۔ گواہ شد:- نور محمد باڈی گارڈ۔ گواہ شد:- خوشی محمد باڈی گارڈ۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت ع ۱۳۵۶۹ :- منکہ عالم بی بی زوجہ میاں چنن دین صاحب مرحوم قوم کھوکھر بھٹی عمر ۶۴ سال بیعت ۱۹۳۵ء ساکن ربوہ الف ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۴-۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ ایک مشین سنگر پرانی قیمت موجودہ/۱۰۰ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں نیز میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ:- عالم بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:- دین محمد ولد شیر محمد درویش ربوہ۔ گواہ شد:- غلام محمد باورچی دار المبشرین ربوہ

وصیت ع ۱۳۶۰۴ :- منکہ رئیس بی بی زوجہ چوہدری رحمت اللہ صاحب قوم جٹ عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵-۳-۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر یکصد روپیہ صرف اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ:- رئیس بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:- چوہدری رحمت اللہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد:- چوہدری نور محمد باڈی گارڈ

وصیت ع ۱۳۶۰۶ :- منکہ حسین بی بی زوجہ حکیم عبد الرحمٰن صاحب مرحوم قوم جٹ عمر ۶۴ سال بیعت ۱۹۲۶ء ساکن احمد نگر ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵-۳-۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر جو وصول کر لیا ہوا ہے ۴۰۰/- روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز میری وفات پر جو جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ:- نشان انگوٹھا حسین بی بی موصیہ۔ گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:- برکت احمد [illegible]

وصیت ع ۱۳۶۱۰ :- منکہ محمد الدین ولد نامدار صاحب قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۴۷ سال بیعت ۱۹۱۴ء ساکن علی پور ڈاکخانہ پتوکی ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱-۱۱-۵۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ چک ۶ علی پور تحصیل چونیاں ضلع لاہور میں میری ملکیتی زمین ۱۲½ ایکڑ ہے۔ موضع قاضی مرالی تحصیل شاہدرہ ضلع شیخوپورہ میں میری ملکیتی زمین پانچ بیگھہ اور رہن ۲½ بیگھہ ہے۔ موضع علی پور تحصیل شاہدرہ ضلع شیخوپورہ میں میری ملکیتی زمین چھ بیگھہ ہے۔ اور رہن ۴ بیگھہ ہے۔ نقد روپیہ میرے پاس اڑھائی ہزار روپیہ ہے۔ میں اپنی اس تمام جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے پر اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائداد میری ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد:- محمد الدین موصی بقلم خود۔ گواہ شد:- مرزا محمد شریف بیگ بقلم خود پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پتوکی۔ گواہ شد:- محمد رمضان بقلم خود سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پتوکی۔

جب تک ہندوستان و پاکستان اپنے جھگڑے طے نہ کر لیں انکو دی جانیوالی امداد موثر ثابت نہیں ہو سکتی

امریکی کانگرس کمیٹی کی سفارشات

واشنگٹن ۶ مئی۔ امریکی کانگرس کی تعلقات خارجہ کی ذیلی کمیٹی نے ایک رپورٹ میں کہا ہے۔ کہ پاکستان اور بھارت جب تک اپنے تنازعات کو خود حل نہیں کر لیتے۔ ان دونوں ملکوں کو جو امداد دی جائیگی۔ وہ زیادہ موثر ثابت نہیں ہو سکتی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ امریکہ پاکستان اور بھارت کو مجبور کرے۔ وہ ایک دوسرے کی مدد کرنے کی پالیسی پر عمل کریں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ اگرچہ امریکہ ان دونوں ملکوں کے داخلی معاملات میں مداخلت نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن نہری پانی کا تنازعہ اور کشمیر کا تنازعہ ایسے مسائل ہیں۔ جن سے نہ صرف دونوں ملکوں کی سلامتی کو خطرہ پیدا ہو چکا ہے۔ بلکہ اس سے ساری دنیا کو بھی خطرہ ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ امریکی امداد کا بنیادی نظریہ یہ ہے۔ کہ دو ملکوں کو جو ہمسایہ ہوں۔ اور دونوں امریکہ کے دوست ہوں۔ لیکن بین الاقوامی تنازعات ایسی ہی طے نہ کر سکیں۔ انہیں امریکی امداد دینا زیادہ موثر ثابت نہیں ہو سکتا۔ اس کے علاوہ ایسے ملکوں کو ایک دوسرے کے خلاف اپنی فوجوں کو صف آراء رکھنا پڑتا ہے۔ یہ دونوں ملک اپنے قومی بجٹ کا ۸۰ فی صد حصہ دفاع پر خرچ کر رہے ہیں۔ اس طرح دونوں ملک اپنے ترقیاتی منصوبوں پر زیادہ سرمایہ نہیں لگا سکتے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان حالات میں پاکستان یا بھارت کو امریکہ جو بھی مالی امداد دیگا۔ وہ زیادہ مفید ثابت نہیں ہوگی۔ مالی امداد کی کمیٹی کی رپورٹ میں پاکستان میں اناج کی قلت اور خشک سالی کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔ اور کہا گیا ہے۔ کہ اس سے پاکستان میں ہنگامی حالت پیدا ہو گئی۔ جس کی طرف فوری توجہ دی جانی چاہیئے۔ پاکستان نے امریکہ سے دس لاکھ ٹن گندم بھیجنے کی درخواست کی ہے۔ اگرچہ اس بات کا اندازہ کہ پاکستان کو کتنا گندم دیا جائے۔ امریکی ماہرین کی وہ جماعت لگائے گی۔ جو امریکی حکومت کی طرف سے پاکستان جا رہی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ پاکستان کو یہ گندم کس طرح کی امداد کے طور پر دی جائے۔ اس کا اندازہ بغور ہونا چاہیئے۔ اگر پاکستان کو یہ امداد قرضے کی صورت میں ملی۔ تو پاکستان بین الاقوامی بنک سے اپنے ترقیاتی منصوبوں کو روبہ عمل لانے کے سلسلے میں زیادہ سرمایہ حاصل نہیں کر سکے گا۔ اور غلے کی کمی پر قابو پانے کے لئے وہ منصوبے جلد مکمل نہیں ہو سکیں گے۔

تہران ۶ مئی۔ ڈاکٹر بقائی ایران کے منحرف لیڈر نے جسے پولیس چیف کے قتل میں ماخوذ کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم ایران کے نام ایک اپیل بھیجی ہے۔ ہم ڈاکٹر بقائی کی رات کے وقت سڑکوں کے کنارے اور فٹ پاتھ کو استعمال کر سکتے ہیں۔ مگر کرفیو کے دوران میں ادھر سے ادھر جانا قطعی منع ہے۔ اگر کسی نے اس رعایت سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کی تو

لداخ کی تاریخ میں پہلا ہنگامہ

سری نگر ۶ مئی۔ ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کے حصہ لداخ کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ وہاں کی تاریخ میں پہلی مرتبہ زبردست سیاسی ہنگامہ ہوا۔ ایک جلوس نکالا گیا۔ جس کا رویہ اشتعال انگیز تھا۔ پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ جس سے کئی آدمی زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں ایک خاتون بھی شامل ہے۔ پانچ آدمی گرفتار کر لئے گئے۔ دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے۔ ہیڈ لامہ نے امن کی اپیل کی ہے۔ واضح رہے۔ لداخ کی سرحد چین اور تبت سے ملتی ہے۔

ماؤ ماؤ کے اسکول بند ہو گئے

نیروبی ۶ مئی۔ ماؤ ماؤ کے دہشت پسندوں کی پیدا کردہ ابتری کی وجہ سے ۲۳ ہزار کیکویو لڑکے اسکول نہیں جاتے۔ ۱۰۰ اسکول بند ہو چکے ہیں۔ اور دوسرے اسکولوں کے لڑکوں کو اور ان کے اساتذہ کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔

دریائے نیل پر نیا بند باندھنے کی تجویز
جرمن انجینئر قاہرہ پہنچ گئے

قاہرہ ۶ مئی۔ دریائے نیل کی وادی میں آبادی کے بڑھ جانے کی وجہ سے اس امر کی ضرورت پیش آئی ہے۔ کہ وہاں قریب کے صحرائی علاقہ کو سیراب کر کے گندم اور چاول کی پیداوار کو بڑھایا جائے۔ اور زراعت کو ترقی دی جائے۔ چنانچہ مغربی جرمنی میں ایک مشن روہر ویلی بیراج کارپوریشن کے ڈاکٹر فروئس کی سرکردگی میں قاہرہ پہنچ گیا ہے۔ تاکہ مصر میں اپر بیراج پراجیکٹ کی تیاری کے سلسلے میں تمام تفصیل تیار کی جا سکے۔ یہ بند موجودہ بند سے ۲۰ میل دور جنوب کی طرف دریائے نیل پر تیار کیا جائیگا۔ اس پر ۹۰ لاکھ مصری پونڈ خرچ ہوں گے۔ اور ۱۹۵۸ء تک تیار ہو جائیگا

مارشل لاء کے علاقے میں لوگوں کو رات کے وقت مکانوں سے باہر سونے کی اجازت

لاہور ۶ مئی۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ چونکہ مارشل لاء کے علاقوں میں گرمی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اس لئے رات کے وقت لوگ گھروں سے باہر سو سکتے ہیں۔ نیز مارشل لاء کے احکام کی خلاف ورزی کے بغیر اور ٹریفک میں رکاوٹ

وزیراعظم محمد علی مشرقی پاکستان روانہ ہوگئے

پنڈت نہرو سے میری ملاقات بہت جلد ہوگی (روانگی سے قبل وزیراعظم کا بیان)

کراچی ۶ مئی۔ وزیراعظم محمد علی قومی قیادت کا اعلیٰ ترین عہدہ سنبھالنے کے بعد آج پہلی مرتبہ مشرقی پاکستان کے دورے پر روانہ ہوگئے۔ وزیراعظم کے طیارے نے رات کو ڈرگ روڈ کے ہوائی مستقر سے پرواز کی۔ محمد علی صاحب بی او اے سی کے طیارے سے کلکتہ گئے ہیں جہاں سے اپنا اورینٹ کے ایک خاص طیارہ میں روانہ ہو کر جمعرات کو صبح دس بجے ڈھاکہ پہنچ جائیں گے۔

وزیراعظم کو الوداع کہنے کیلئے خان عبدالقیوم خان، مسٹر شعیب قریشی۔ دیگر مرکزی وزرا اور اعلیٰ فوجی و شہری افسر موجود تھے۔ روانگی سے قبل وزیراعظم نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ عوامی لیگ کے لیڈر مسٹر سہروردی نے۔ اگر ان سے ملنے کی خواہش ظاہر کی تو وہ ان سے ملاقات کرنے کیلئے تیار ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پنڈت نہرو نے ابھی تک ان کے خط کا جواب نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ نہرو سے میری ملاقات ہوگی۔ اس میں دونوں ملکوں کے تمام متنازعہ مسائل پر بحث ہوگی۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ ان کی نہرو سے ملاقات ہوگی۔

آزاد امیدوار کی حیثیت سے الیکشن لڑنے والے لیگیوں کے خلاف

سخت کاروائی کی جائے گی (صدر پاکستان مسلم لیگ)

کراچی ۶ مئی۔ صدر پاکستان مسلم لیگ خواجہ ناظم الدین نے آج اپنی قیام گاہ ۱۰۲ کلفٹن پر کراچی کارپوریشن کے انتخابات میں کامیاب ہونے والے مسلم لیگی کونسلروں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کامیاب ہونے والے امیدواروں کو مبارکباد پیش کی آپ نے کہا کہ جو لیگی ناکام ہوئے ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ بعض لیگی امیدوار نے لیگی امیدواروں کے خلاف ہی کام کیا آپ نے اس حرکت کی مذمت کی اور کہا کہ اگر ایسا نہ ہوتا تو سو فیصدی امیدوار کامیاب ہوتے۔ صدر مسلم لیگ نے کہا کہ بغیر جماعت کے فرد کی کوئی اہمیت نہیں تاہم اب بھی کراچی کارپوریشن کی کونسل میں مسلم لیگ ہی کو اکثریت حاصل ہے۔ اور مسلم لیگ ہی کو دارالحکومت کے شہریوں کی خدمت کرنی ہے۔ جن امیدواروں نے مسلم لیگ ٹکٹ کیلئے درخواستیں دی تھیں۔ اور لیگ ٹکٹ نہ ملنے پر انہوں نے آزاد امیدواروں کی حیثیت سے الیکشن میں مسلم لیگ کا مقابلہ کیا۔ ان کے خلاف سخت تادیبی کاروائی کی جائے گی۔ صدر پاکستان مسلم لیگ نے کہا کارپوریشن کے انتخابات میں کامیاب ہونے والے اور ناکام امیدواروں کو از سر نو انتخابات کے مطالبہ کی بالکل حمایت نہیں کرنی چاہئیے۔ اگر یہ مطالبہ ہوا اور دوبارہ انتخابات ہوئے تو دارالحکومت کیلئے یہ ایک بہت بڑی مثال قائم ہو جائے گی۔ اس اجتماع میں پاکستان مسلم لیگ کے نائب صدر مسٹر یوسف ہارون اور کراچی لیگ ایڈہاک کمیٹی کے صدر مسٹر غیاث الدین پٹھان بھی موجود تھے۔

ڈھاکہ میں ٹریفک نہ روکا جائے

وزیراعظم کا حکم

ڈھاکہ ۶ مئی۔ وزیراعظم پاکستان نے حکومت مشرقی بنگال کو ہدایت کی ہے کہ ان کے دورہ مشرقی بنگال کے موقعہ پر کسی بھی جگہ ٹریفک کو زیادہ دیر تک نہ روکا جائے۔ ان کی ان ہدایات پر کراچی میں پہلے ہی عمل ہو رہا ہے۔

بنکاک ۷ مئی۔ تھائی لینڈ وزیراعظم نے آج تھائی لینڈ کی شمال مشرقی سرحد کا معائنہ کیا۔ اس سرحد پر ویٹ منہ کی مہاجر اقلیتیں آباد ہیں۔

بالائی سندھ میں انتخابات بالکل غیر جانبدارانہ طریق پر ہوئے ہیں

اعلیٰ انتظامات کے باعث ملک بھر میں سندھ کا وقار بہت اونچا ہو گیا

حیدرآباد (سندھ) ۷ رمئی۔ بالائی سندھ کے حالیہ انتخابات کے متعلق سندھی عوام کا تاثر یہ ہے کہ بالعموم انتخابات ہر علاقے میں ہی نہایت دیانتدارانہ اور آزادانہ طریق پر عمل میں آئے ہیں۔ سندھ عوامی محاذ اور مسٹر کھوڑو کی سندھ لیگ کو مسلم لیگ کے بالمقابل دادو کے ضلع میں جو کامیابی ہوئی ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہو گیا ہے۔ کہ ملک میں کوئی ایک جماعت بلا شرکت غیر تمام نشستوں پر قابض نہیں ہو سکتی۔ ان انتخابات نے جو بالغوں کے حق رائے دہی کے اصول پر تقسیم کے بعد پہلی مرتبہ ہوئے ہیں صوبے کے اندر بھی اور صوبے سے باہر بھی سندھ کے وقار کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ حکومت نے افسران متعلقہ کو بار بار خبردار کیا تھا۔ کہ وہ سیاست میں بالکل دخل نہ دیں۔ اور نہ ہی نظم و نسق برقرار رکھنے کی پرخلوص مساعی میں کسی قسم کی دخل اندازی کریں۔ یہی وجہ ہے کہ انتخابات ہر طرح سے پر امن اور خوشگوار ماحول میں ہوئے اور کسی بھی پارٹی کی طرف سے کسی قسم کی شکایت کا اظہار نہیں کیا گیا۔ سیاسی لیڈروں سماجی کارکنوں اور دیگر متعلقہ اشخاص نے متفقہ طور پر اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ انتخابات کلی طور پر سرکاری مداخلت سے پاک تھے۔ سندھ عوامی محاذ کے ایک ناکام امیدوار مسٹر حیدر بخش جتوئی نے کل ایک اخباری نامہ نگار کو بتایا کہ جملہ انتظامات پورے طور پر تسلی بخش تھے۔ اور افسران کا رویہ بالکل غیر جانبدارانہ تھا۔ انہوں نے مزید کہا۔ ایسے دیانتدارانہ اور غیر جانبدارانہ انتخاب کی بنا پر کمشنر انتخابات مسٹر ہاشم رضا اور سابق گورنر سندھ میاں امین الدین ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں۔ جناح عوامی لیگ کی سندھ برانچ کے کنوینر پیر الٰہی بخش نے کہا۔ پاکستان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے۔ کہ اتنے منصفانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات عمل میں آئے ہیں۔ سندھ لیگ کے لیڈر مسٹر ایم۔ اے کھوڑو نے کہا۔ ضلع لاڑکانہ میں جہاں میں نے خود پولنگ کا جائزہ لیا تھا۔ میں نے سرکاری مداخلت یا ووٹروں پر ناجائز دباؤ ڈالنے کے بارے میں کوئی شکایت نہیں سنی۔ قاضی فضل اللہ نے کہا۔ مجھے خوشی ہے۔ کہ ایسے معیاری انتخابات کرانے میں سندھ جیسے پسماندہ صوبے نے دوسرے صوبوں کے لئے مثال قائم کر دکھائی ہے۔ پیر علی محمد راشدی نے کہا۔ الیکشن کمشنر مستحق مبارکباد ہیں۔ کہ وہ ایسے غیر جانبدارانہ انتخابات کرا کے دوسروں کے لئے مثال قائم کر دکھانے میں کامیاب رہے ہیں۔

چاول کی پیداوار میں پانچ فیصدی اضافہ

کراچی ۔ ۷ رمئی ۔ ۵۳-۱۹۵۲ء میں چاول کی پیداوار کے چوتھے نظر ثانی تخمینہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس سال پچھلے سال کے مقابلہ میں ۵ فیصدی چاول زیادہ پیدا ہوا ہے۔ زیادہ اضافہ مشرقی بنگال میں ہوا۔

لاہور ۷ رمئی۔ لاہور اور وزیر آباد کے درمیان چلنے والی ۱۶۱ اپ اور ۱۶۲ ڈاؤن گاڑیاں بند کر دی گئی ہیں۔

کلکتہ ۷ رمئی مشہور بنگالی شاعر نذر الاسلام اگلے ہفتے علاج کے لئے انگلستان روانہ ہو رہے ہیں۔

عرب وزرائے خارجہ کی کانفرنس کا مقصد اہم سیاسی مسائل کے متعلق

عربوں کے موقف میں یگانگت پیدا کرنا ہے لبنانی وزیر خارجہ کا بیان

بیروت ۷ مئی لبنان کے وزیر خارجہ ایم ہارج حکیم نے جو اقتصادی امور کے وزیر بھی ہیں آج اخباری نمائندوں کو بتایا کہ عرب ممالک کے وزرائے خارجہ کی جو کانفرنس عنقریب قاہرہ میں ہونے والی ہے اس کا مقصد تمام سیاسی مسائل کے متعلق عرب ملکوں کے موقف میں ہم آہنگی اور یگانگت پیدا کرنا ہے انہوں نے کہا مشرق وسطیٰ میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فوسٹر ڈلز کی متوقع آمد کے پیش نظر عرب ملکوں کے موقف میں اشتراک اور یگانگت کا پیدا ہونا اور بھی ضروری ہے۔ انہوں نے آج قاہرہ روانہ ہونے کے قبل یہ بیان دیا۔ وہاں کل سے وزرائے خارجہ کی کانفرنس شروع ہو رہی ہے مشرق وسطیٰ کے اہم سیاسی مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے حسب ذیل پانچ امور کے بارے میں عربوں کے نقطۂ نظر کی وضاحت کی :- (۱) مصر کے متعلق انہوں نے کہا تمام عرب ملک متفقہ طور پر اس بات کے حق میں ہیں کہ مصر کی قومی امنگیں پوری ہوں۔ ان کا پختہ ایمان ہے کہ جب تک مصر کا قضیہ خاطر خواہ طریق پر حل نہیں ہوگا مغرب اور عرب ملکوں کے درمیان خوشگوار تعلقات کا قیام ناممکن ہے (۲) فلسطین - اس ضمن میں انہوں نے بتایا کہ عرب ممالک اقوام متحدہ کے فیصلوں کے پابند ہیں۔ ان کا مطالبہ یہ ہے کہ۔ عرب مہاجرین کو معاوضہ دیا جائے۔ اور ان میں سے بعض کو عرب ممالک میں اور باقی کو گلیلی اور یروشلم میں دوبارہ آباد کیا جائے۔ (۳) مشرق وسطیٰ کے دفاع کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا عرب ممالک اس نظریہ کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ کہ انہیں اسرائیل کے مساوی درجہ دیا جائے۔ انہوں نے تہیہ کر لیا ہے کہ وہ اسکے لئے کبھی تیار نہ ہوں گے (۵) انہوں نے مزید بتایا کہ وزرائے خارجہ کانفرنس میں اقتصادی امور کا بھی جائزہ لینگے۔ تاکہ عرب لیگ کے ممبر ممالک میں زیادہ سے زیادہ اشتراک عمل پیدا کیا جا سکے اس سے اقتصادی امور اور خزانے کے وزراء کی کانفرنس کیلئے بھی زمین ہموار ہوگی۔ یہ ۲۵ رمئی کو بیروت میں منعقد ہونی قرار پائی ہے۔

کمیونسٹوں نے جنگی قیدیوں کو کسی غیر جانبدار ملک کے حوالے کرنے کا مطالبہ واپس لیا

پانچ طاقتوں کا غیر جانبدار کمیشن مقرر کرنے کی نئی تجویز کمیشن میں بھارت کا نام بھی شامل ہے

ٹوکیو ۷ رمئی ۔ آج کمیونسٹوں نے اپنا مطالبہ واپس لے لیا۔ کہ جو جنگی قیدی صلح کے بعد اپنے وطن واپس جانا نہیں چاہتے۔ انہیں کسی غیر جانبدار ملک میں منتقل کر دیا جائے۔ اس کی بجائے انہوں نے آٹھ نکات پر مشتمل ایک نئی تجویز پیش کی ہے۔ جس میں ایسے قیدیوں کی نگرانی کے لئے پانچ طاقتوں کا ایک غیر جانبدار کمیشن مقرر کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ مجوزہ کمیشن کے لئے انہوں نے جن پانچ ملکوں کے نام پیش کئے ہیں۔ ان میں بھارت کا نام بھی شامل ہے۔ باقی چار ملک یہ ہیں۔ چیکوسلواکیہ سوئٹزرلینڈ۔ پولینڈ اور سویڈن۔ آج کے اجلاس میں مذاکرات ہفتہ تک ملتوی کر دیئے گئے۔ تاکہ اقوام متحدہ کے نمائندوں کو اس تجویز پر غور کرنے کا موقعہ مل جائے۔ اقوام متحدہ کے وفد کے قائد لیفٹیننٹ جنرل ولیم ہیریسن نے اجلاس کے بعد اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ یہ معاملہ اس قدر اہم ہے۔ کہ اس کا فیصلہ طرفین کی حکومتیں ہی کر سکتی ہیں۔ کمیونسٹوں نے اپنے نئے پلان میں تجویز کیا ہے کہ صلح کے بعد دو ماہ کے اندر اندر طرفین ان تمام قیدیوں کو جو اپنے وطن واپس جانا چاہتے ہیں۔ ان ملکوں کے حوالے کر دیں جہاں کے وہ رہنے والے ہیں۔ باقی قیدیوں کو پانچ قوموں کے ایک غیر جانبدار کمیشن کی نگرانی میں دے دیا جائے۔ تاکہ انہیں بھی بعد میں بسہولت ان کے وطن واپس بھیجنے کا انتظام کیا جا سکے۔ تجویز کے مطابق غیر جانبدار قوموں میں سے ہر قوم ان قیدیوں کو اپنے کنٹرول میں لینے کے لئے مساوی تعداد میں فوج مہیا کرے گی۔ اگر چار ماہ کے بعد بھی کچھ قیدی ایسے رہ گئے۔ جو واپس نہ جانے پر مصر ہوں۔ تو ان کی قسمت کا فیصلہ ایک سیاسی کانفرنس کرے گی۔ جو صلح کے بعد خاص اسی غرض کے لئے طلب کی جائے گی۔ نگرانی کے دوران میں ان قوموں کے نمائندوں کو جن سے وہ قیدی تعلق رکھتے ہوں گے۔ قیدیوں سے ملنے کی سہولت بہم پہنچائی جائیگی۔ تاکہ وہ انہیں سمجھا بجھا کر واپس آنے پر آمادہ کر سکیں۔ جنرل ہیریسن نے اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ کمیونسٹوں نے یہ اقبال کر لیا ہے۔ کہ قیدیوں کو کوریا سے باہر نہیں بھیجا جائے گا۔ اس سے پہلے طرفین ان قیدیوں کو جو واپس جانے پر رضامند نہیں ہیں کسی غیر جانبدار ملک کے حوالے کرنے پر راضی ہو گئے تھے لیکن اتحادیوں کا مطالبہ یہ تھا کہ غیر جانبدار ملک نگرانی کے فرائض کوریا ہی میں سرانجام دے برخلاف اسکے کمیونسٹ یہ چاہتے تھے کہ ایسے قیدیوں کو کوریا سے باہر غیر جانبدار ملک میں بھیج دیا جائے تاکہ وہ ان لوگوں کی پہنچ سے باہر ہو جائیں جنہوں نے انہیں قیدی بنایا ہے۔

پاکستان اور ہالینڈ کے درمیان

سفر کیلئے ویزا کی ضرورت نہیں

حکومت پاکستان نے اپنی اس پالیسی کے مطابق کہ پاکستانیوں کیلئے بیرون پاکستان سفر کرنے کے معاملہ میں زیادہ سے زیادہ آزادی دی جائے حکومت ہالینڈ سے دو طرفہ بنیاد پر یہ معاہدہ کیا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان سفر کا ویزا ختم کر دیا جائے اس معاہدہ کی رو سے ہالینڈ کا پاسپورٹ رکھنے والے اشخاص پاکستان کے لئے ویزا حاصل کئے بغیر کسی بھی ملک سے پاکستان میں داخل ہو سکیں گے اس طرح پاکستان کا پاسپورٹ رکھنے والے اشخاص ہالینڈ کیلئے ویزا حاصل کئے بغیر ہالینڈ میں داخل ہو سکیں گے۔ البتہ اس معاہدہ کا اثر ان پابندیوں پر نہیں ہوگا۔ جو دونوں ملکوں میں نقل وطن کے قوانین و ضوابط کی رو سے داخلہ عارضی اور مستقل قیام یا روزگار کے سلسلہ میں عاید ہوتی ہوں یہ پابندیاں حسب سابق عاید ہونگی مذکورہ معاہدہ پر یکم جون سنہ ۵۳ء سے عملدرآمد شروع ہو جائیگا۔

قرضہ کی درخواستوں کی پڑتال شروع ہوگی

کراچی ۷ رمئی تعمیر مکانات کے مالیاتی کارپوریشن نے سوال میں تعمیر مکانات کیلئے قرضوں کی درخواستیں طلب کی تھیں کارپوریشن کو یہ درخواستیں موصول ہونا شروع ہو گئی ہیں۔ اور وہ ان درخواستوں کا جائزہ کر رہی ہے تاکہ قرضے جلد منظور کیے جا سکیں ابتدائی پڑتال پر معلوم ہوا ہے کہ کچھ صورتوں میں درخواست دہندگان قرضہ حاصل کرنے کے لئے بااثر شخصیت اشخاص کے سفارشی خطوط لائے ہیں کارپوریشن آگاہ کرنا چاہتی ہے کہ درخواست دہندگان کو قرضہ حاصل کرنے کے سلسلہ میں ایسے خطوط سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔